PHTHALIC ANHYDRIDE پتھالک اینھائیڈرائیڈ ICSC: 0315

CAS # 85-44-9 RTECS # TI3150000 UN # 2214 EC # 607-009-00-4	دیگرنام: **1,2-Benzenedicarboxylic acic anhydride** **Phthalic acid anhydride** **1,3-Isobenzofurandione** فارمولا: $C_8H_4O_3/C_6H_4(CO)_2O$ سالماتی وزن **148.1**

خطرے کی قسم	شدیدخطرات / علامات	بچاؤ	ابتدائی طبی امداد اورآگ پر قابو پانا
آگ:	جلنے والا مادہ	کھلے شعلے اور سگریٹ نوشی سختی سے منع ہے	پاؤڈر' پانی کا سپرے' فوم' کاربن ڈائی آکسائیڈ' استعمال کریں
دھماکہ :	ہوامیں بکھرے ہوئے باریک ذرات دھماکہ خیز آمیزہ بناسکتے ہیں	گرد جمنے سے بچاؤ' بند سسٹم' دھماکہ سے محفوظ برقی آلات اور روشنیوں کا انتظام کریں	

جسم میں داخلہ :		گرد کو پھیلنے سے بچائیں	
سانس کے راستے :	کھانسی گلے کی خرابی نکسیر پھوٹنا	لوکل ایگزاسٹ یا آلات تنفس استعمال کریں	تازہ ہوامیں لے جائیں آرام دلائیں طبی نگہداشت کا انتظام کریں
جلد کے راستے :	سرخی درد	حفاظتی دستانے استعمال کریں حفاظتی لباس استعمال کریں	آلودہ کپڑے اتاردیں پانی بہائیں پھر جلد کو پانی اورصابن سے دھوئیں طبی نگہداشت کا بندوبست کریں
آنکھوں میں پڑنا :	سرخی' درد' Conjunctivitis	چہرے کی شیلڈ یا آنکھوں کی حفاظت کے ساتھ آلات تنفس استعمال کریں	پہلے کئی منٹ تک پانی سے اچھی طرح دھوئیں پھر ڈاکٹر کے پاس لے جائیں
نگلنے کی صورت میں :	پیٹ میں درد کھانسی	کام کے دوران خوردونوش اور سگریٹ نوشی مت کریں	کلی کروائیں قے مت دلائیں طبی نگہداشت کا انتظام کریں

بکھرنے کی صورت میں اقدامات :	پیک کرنا اور لیبل لگانا :
گرے ہوئے مادے کو اکٹھا کر کے ڈھکے ہوئے ڈبوں یا برتنوں میں ڈالیں اگر مناسب ہو تو پہلے پانی سے نم کرلیں تاکہ گرد نہ اٹھے احتیاط کے ساتھ بقیہ مادے کو اکٹھا کریں پھر اس کو محفوظ جگہ پر لے جائیں (غیرمعمولی ذاتی تحفظ' نامیاتی بخارات' ضرر رساں گرد سے بچنے کے لیے A/P-2 والے ماسک کی ضرورت)	EU Classification UN Classification
ہنگامی اقدامات :	**ذخیرہ کرنا :**
Transport Emergency Card: TEC (R)-83 (phthalic anhydride, molten); 80G21c (phthalic anhydride, solid) NFPA Code: H 2; F 1; R 0	طاقتور تکسیدی مادوں طاقتور اساس طاقتور تیزاب سے الگ رکھیں فرش کے ساتھ ہوا کی آمدورفت کا انتظام کریں

اہم معلومات پشت پر ملاحظہ فرمائیں

PHTHALIC ANHYDRIDE   پتھالک اینھائیڈرائیڈ ICSC: 0315

اہم معلومات

طبعی حالت: شکل : سفید ٹھوس مادہ مختلف حالتوں میں پایا جانے والا مخصوص بو کے ساتھ'

طبعی خطرات: اگر یہ گرد یا دانوں کی صورت میں ہوا میں موجود ہو تو دھماکہ ہوسکتا ہے۔

کیمیائی خطرات: یہ طاقتور تکسیدی مادوں کے ساتھ عمل کرتا ہے یہ کاپر آکسائیڈ یا سوڈیم نائٹریٹ کے ساتھ گرم کرنے پر شدت سے عمل کرتا ہے جس سے دھماکے کا خطرہ پیدا ہوتا ہے۔

ہوا میں مقررہ حدود: (Occupational exposure limits)

TLV: 1 ppm; 6.1 mg/m^3 (ACGIH 1994-1995).

جسم میں داخلے کے راستے : یہ مادہ جسم میں اس کے بخارات اور گرد کے سانس کے داخلے راستے نگلنے سے جذب ہوسکتا ہے

سانس کے راستے داخلے کے اثرات : اس مادے کی تبخیر کافی سست ہوتی ہے لیکن بکھیرنے پر ہوا میں اس کی مقدار میں نقصان دہ حد تک جلد ہی پہنچ سکتی ہے۔

مختصر مدت کے لئے جسم میں داخلے کے اثرات : اس مادے کی وجہ سے آنکھوں' جلد اور سانس کی نالی جلن پیدا ہوتی ہے

جسم میں طویل عرصے تک داخلے کے اثرات : جلد کے ساتھ طویل عرصے تک یا بار بار لگنے سے جلد کی الرجی (Sensitization) ہوسکتی ہے طویل عرصے یا بار بار سانس کے راستے اندر جانے پر دمہ ہوسکتا ہے (نوٹ دیکھیں)

طبعی خواص

نقط جوش: 284 سنٹی گریڈ	**فلیش پوائنٹ:** 151.7°C (c.c).
نقط پگھلاؤ: 130.8 سنٹی گریڈ	**خودبخود آگ بھڑ کنے کا ٹمپریچر:** 570 سنٹی گریڈ
کثافت اضافی (بالمقابل پانی=1): 1.53	**دھماکہ خیزی کے لیے ہوا میں فی صد مقدار:** 1.7-10.4
پانی میں حل پذیری: بہت کم	**Log Pow کے طور پر اوکٹانول بمقابلہ پانی پارٹیشن کو فیشنٹ:** -0.62
20 سنٹی گریڈ پر بخاراتی پریشر: 57Pa	
بخارات کی کثافت اضافی (بمقابل ہوا =1): <6.6	

ماحولیاتی اعدادوشمار

نوٹس (Notes)

دمہ کی علامات اکثر کئی گھنٹوں بعد ظاہر ہوتی ہیں اور جسمانی کام کرنے سے ان کی شدت میں اضافہ ہوجاتا ہے لہذا آرام اور طبی نگہداشت انتہائی ضروری ہے اگر کسی شخص پر اس کی وجہ سے دمہ کی علامات ظاہر ہوئی ہوں تو وہ اس سے مکمل پرہیز کرے

مزید معلومات:

LEGAL NOTICE   Neither the CEC nor the IPCS nor any person acting on behalf of the CEC or the IPCS is responsible for the use which might be made of this information

C IPCS, CEC 1999

IPCS
International Programme on Chemical Safety

UNEP

Prepared in the context of cooperation between the International Programme on Chemical Safety and the Commission of the European Communities C IPCS, CEC 1999